مطبوعات

ریاض الاخلاق از حکیم محمد صادق صاحب فاضل السنۃ شرقیہ، دائرۂ تبلیغ، پورہ پیراں، سیالکوٹ، ضخامت ۴۸۴ صفحات۔

اس کتاب میں مختلف عنوانات کے تحت تقریباً چار سو ایسی احادیث نبوی یکجا کر دی گئی ہیں جو گھریلو زندگی اور عام مجلسی، معاشرتی اور تمدنی زندگی کے اسلامی آداب سکھاتی ہیں اور اجتماعی معاملات میں راست روی اور اخلاقِ فاضلہ کی تعلیم دیتی ہیں۔ ہر حدیث کے ساتھ ترجمہ اور اُس کے مضامین و مطالب کی توضیح بھی کر دی گئی ہے اور ساتھ ساتھ بہت سی مروجہ بدعات کا ابطال بھی کر دیا گیا ہے۔ جہاں تک احادیث کی جمع و ترتیب کا تعلق ہے، مولف کی محنت قابلِ داد ہے، لیکن کتاب کی زبان کے بارے میں یہ کہے بغیر نہیں رہا جاسکتا کہ وہ بہت ناقص، مصنوعی، غیر مانوس اور اہلِ زبان کے محاورہ اور روزمرہ کے بالکل خلاف ہے اور اُس ذاتِ اقدس کے ارشادات کی ترجمانی و تشریح کے ہرگز شایانِ شان نہیں ہے جو افصح العرب اور صاحب جوامع کلم تھی۔ ترجمے کی زبان تو ایک حد تک گوارا ہے لیکن احادیث کے مضامین کی وضاحت میں مولف کے اشہبِ قلم نے جو جولانیاں دکھائی ہیں اُن کے صرف چند نمونے درج ذیل ہیں:۔

"جس حدیث کے ساتھ بزرگانِ زمانہ نے ہاتھ کر رکھا ہے (؟)، اس کے بیان کرنے سے پہلے ہمیں ایک آیت کے نورانی چہرے سے "غبارِ نفس" دور کرنا پڑے گا تاکہ ناظرین کو معلوم ہو جائے کہ عیار دروشی کس طرح آیت کی کچکول میں ندسل نیازوں کی بھیک مانگتی پھرتی ہے۔ . . . اب آپ قرآن کی دو آیتوں کا "توڑ تاڑ" ملاحظہ فرمائیں، ریزہ ہائے الماس کا خزف و سفال سے تبادلہ ہوتا دیکھیں اور پھر سطر قرآن کی چلیپائی پر آنسو بہائیں۔ . . . . وہی حضرت مسجد میں لوہاروں، ترکھانوں، جولاہوں، موچیوں کے ساتھ مونڈھے سے مونڈھا (کندھے کے بجائے مونڈھے کا استعمال کتاب میں عام ہے) ملا کر کھڑے ہوں۔ یہ لوگ وادیٔ محشر کو کونسا منہ دکھائیں گے . . . جھوٹ سے مسلمانی کی عمارت دھڑام سے زمین پر آگرتی

ہے۔ اسلامیت کی کشتی کو کذب ضرورتاً رپیڈو کر کے چھوڑتا ہے۔ ٹھیک دروغ جان لیواتے ایمان ہے ... زندگی کی منجدھار میں پاپوں بھری ناؤ میں بیٹھ کر دوسروں پر نکتہ چینی کرنا بین میکھ نکالنا ہے۔ اپنے مرورِ حیات کی سیاہ رات میں ابنائے جنس کے کسوف زندگی پر سے حرف لاتا ہے، حالانکہ کسی سیاہ فام کو یہ بات زیب نہیں دیتی کہ وہ سمن بدوں کے خال رخ کی حجامت کے درپے ہو یا بال خورا کی روگن زہرہ جبینوں کے بکھرے بالوں پر اعتراض کرے ... آپ کی نیت میں صرف اللہ ہی کو دکھانا سنانا پیوست ہو۔ عبادات کی خوردشوں اور حسنات کی عذراؤں کو کوئی غیر محرم نہ دیکھے ... اگر کسی بہن بھائی (بہن کو کتاب میں ہر جگہ بھین لکھا گیا ہے) دوست، یار اور رشتہ دار وغیرہ کے گھر جانے کا اتفاق ہو تو شپاشپ اندر نہیں چلے جانا چاہیے۔ لجاجت کے مسموم جھونکوں سے خودی کا عطر بیز پھول مرجھا کر جل جاتا ہے .... اولاد کے حسن و شباب اور بلندیوں کا شاہین والدین کی آرزوؤں کے بے شمار طیور و عصافیر نوچ کر اڑنا سیکھتا ہے ... ہم لیاقت کی ڈینگیں تو بہت مارتے ہیں لیکن کردار کے لحاظ سے انسانیت بہت اونچی ہے۔ بڑے بڑے بزرگوں کے حال اور عوام کے ان کے ساتھ سابقے اِس پر شاہد ہیں کہ علم و ورع چھنٹے کے اور گرد بداخلاقی کے مار و کژدم کچھ اس طرح پھنکارتے ہیں کہ کوئی رستم کے گلے کا ماں کا جایا بھی قریب نہیں پھٹک سکتا .... نکل نکالنا (یعنی اُتارنا) غیبت ہے"

کہاں تک لکھا جائے۔ پھر بعض عبارتیں تو اتنی رکیک ہیں کہ اُن کے نقل کرنے سے بھی طبیعت اباکرتی ہے۔ کہاں حدیث کی سلیس، بے ساختہ اور دل آویز زبان کہ جسے پڑھتے ہوئے شدتِ تاثر سے کبھی آنکھیں آنسو بہانے لگتی ہیں اور کبھی بدن کے رونگٹے کھڑے ہونے لگتے ہیں اور کہاں اُن کی تشریح و تعبیر کے لیے ایسی زبان جس کا پڑھنا بھی ذوقِ سلیم پر بار ہے۔ کاش کہ السنۂ شرقیہ کے فضلاء اردو زبان کی اہمیت اور شستہ طرزِ تحریر و تقریر کی ضرورت کو کماحقہٗ محسوس کریں تاکہ اُن کی ہر بات قولِ بلیغ کا صحیح نمونہ ہو۔

اربعین نووی | تالیف حافظ نذیر احمد صاحب و مولانا عزیز زبیدی صاحب، ناشر علمی کتب خانہ اردو بازار لاہور۔ ضخامت ۲۴۴ صفحات، قیمت ایک روپیہ چار آنے۔

علماء حدیث کا ایک پُرانا قاعدہ چلا آرہا ہے کہ اُن میں سے بعض حضرات چالیس جامع اور مختصر

احادیث کا مجموعہ منتخب کرتے ہیں، جسے اربعین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ انہی مجموعوں میں سے ایک مجموعہ اربعین نووی ہے۔ امام یحییٰ بن شرف الدین نووی ساتویں صدی ہجری کے مشہور محدث اور شارح حدیث ہیں۔ انہوں نے اپنے اس مجموعے میں بہت خوبی سے دینی عقائد، ارکان، اخلاق اور اعمال سے تعلق رکھنے والی احادیث کو جمع کر دیا ہے۔ مترجمین نے صرف احادیث کے متون و تراجم دینے پر اکتفا نہیں کی بلکہ کتاب کے شروع کے دو تہائی حصے میں حدیث کی ابتدائی تدوین، مصطلحات و اقسام حدیث، ائمہ حدیث، اصحاب صحاح ستہ، راویانِ احادیث اربعین نووی اور امام نووی کے بارے میں بھی ضروری اور مفید معلومات فراہم کر دی ہیں۔ اس طرح سے اس کتابچے کی جامعیت و افادیت میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔

اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ | افادات شاہ ولی اللہ دہلویؒ۔ مترجمہ مولانا صدر الدین اصلاحی شائع کردہ مکتبۂ جماعت اسلامی ہند۔ رام پور۔ قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ۔

ہماری تاریخ کا ایک اہم ترین مسئلہ وہ اختلافات ہیں جو فرقے بنانے کا موجب ہوئے۔ اس مسئلے پر جس بہترین تحقیقی و تفہیمی انداز میں شاہ ولی اللہؒ نے اپنے افادات سپردِ قلم فرمائے ہیں ان کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ حکمتِ دین نام کس چیز کا ہے۔ اس بحث کو مولانا صدر الدین اصلاحی نے اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ اول اول ایک سلسلۂ مقالات کے طور پر یہ بحث خود ماہنامۂ ترجمان القرآن میں شائع ہوئی تھی۔ اب یہ نظرِ ثانی کے بعد مرتب ہو کر کتابی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔

شاہ صاحب نے بڑی وسعتِ نظر کے ساتھ اختلافات کی تاریخ کا جائزہ لیا ہے اور اُن کے نشو و ارتقاء کو مختلف دوروں میں تقسیم کر کے بیان فرمایا ہے۔ کتاب پڑھتے ہی جیسے ساری تاریخ کھل کر سامنے آ جاتی ہے اور ایک بلندی سے بیٹھ کر اُمت کے قافلۂ افکار کو بیک نظر بارہ صدیوں کا سفر کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ شاہ صاحب کا علم ساتھ ساتھ واضح کرتا جاتا ہے کہ کہاں سے یہ قافلہ جادۂ اعتدال سے ہٹتا ہے اور کہاں کہاں سے غلط موڑ مڑتا ہے اور پھر کس طرح فرقہ واریت اور گروہی تعصبات کے نشیب و فراز اس کے سامنے حائل ہو جاتے ہیں اور وہ ٹکڑیوں میں بٹتا ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ اس کتاب کو پڑھ کر ایک مسلمان کی نظر میں وہ توسع پھر لوٹ کر آ جاتا ہے جس کو

کرنے کے بعد لوگ مسلم ہونے سے زیادہ اہمیت "کچھ اور" ہونے کو دیتے ہیں۔ ان سارے مفاسد کا ٹھیک ٹھیک تصور آدمی کر سکتا ہے جنہوں نے اختلاف کو امت کے لیے موجب رحمت و برکت ہونے کے بجائے موجب مصیبت و ہلاکت بنا دیا۔ دوسرے لفظوں میں یہ کتاب اختلافی مسائل کے بارے میں گم شدہ راہِ عدل کا پھر پتا دے دیتی ہے۔

مترجم صاحب علم آدمی ہیں اور ان کا قلم استدلال اور جذبات دونوں جوہروں سے مالا مال ہے۔

صلوٰۃ الرسول | از جناب مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹی۔ ناشر:۔ دائرۃ التبلیغ پورہ ہیراں۔ سیالکوٹ۔ قیمت نامعلوم۔

مسلمان کی عبادات اور اس کے معاملات کے تابع اسلام ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اسوۂ نبویؐ سے پوری طرح اکتسابِ فیض کرے۔ نماز جو اُم العبادات ہے اس کے بارے میں تو خصوصیت کے ساتھ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ (بخاری)، نماز اس طریق پر پڑھو جیسے مجھے پڑھتے دیکھتے ہو۔ دوسرے لفظوں میں لازم یہ ہے کہ وضو، طہارت، ترتیب ارکان، اوقات، جماعت، خشوع و خضوع کے تقاضوں میں سے ہر امر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پورا پورا عکس اپنے اندر پیدا کیا جائے۔ اس معاملے میں یہ حقیقت افسوسناک ہے کہ نمازی تھوڑے بہت ملتے بھی ہیں تو اسلام کی اس بنیادی عبادت کے بارے میں نبی صلعم کا نمونہ و اسوہ جاننے والے شاذ ہی کہیں پائے جاتے ہیں۔ یہ کتاب اسی مقصد سے لکھی گئی ہے کہ رسول اللہ صلعم کا طریقِ نماز ہر پہلو سے اردو داں عوام کے سامنے واضح ہو سکے۔ یہ کتاب درحقیقت ایک عام ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

یہ واضح رہے کہ کتاب اہلِ حدیث کے زاویۂ نظر سے لکھی گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ فاتحہ خلف الامام اور آمین بالجہر وغیرہ مسائل پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ ان معاملات میں مختلف مسلکوں کو بیان کر دیا جاتا اور مؤلف آخر میں اپنا ذاتی رجحان واضح کر دیتے کہ کس مسلک کی طرف ہے۔

ملفوظات حضرت مولانا محمد الیاسؒ | مرتبہ مولانا محمد منظور صاحب نعمانی مدیر الفرقان لکھنؤ۔ ملنے کا پتہ: کتب خانہ الفرقان گوئن روڈ۔ لکھنؤ۔ قیمت بلا جلد عمر

مولانا محمد الیاس مرحوم سے آج دینی حلقوں کے ساتھ وابستگی رکھنے والا کون سا فرد ناواقف ہوگا۔ کسی حد تک ان کی دعوت کا چرچا بھی ہر جگہ پہنچ چکا ہے۔ لیکن مرحوم جس طرز فکر اور جس سیرت سے آراستہ تھے اس سے کم ہی لوگ آشنا ہونگے۔ مولانا نعمانی نے ملفوظات لکھ کر یہ آسانی بہم پہنچا دی ہے کہ اس کتاب کے ذریعے اس فکر و سیرت کی ایک جھلک دیکھی جاسکتی ہے جس سے مولانا الیاس مرحوم کی ذات آراستہ تھی؛

پیارے رسولؐ | از جناب افضل حسین صاحب ایم اے، بی اے، بی ٹی۔ ناظم درسگاہ جماعت اسلامی ہند رام پور۔ شائع کردہ:۔ مکتبۂ جماعت اسلامی ہند رام پور۔ قیمت ۵ ر۔

یہ رسالہ بچوں کے لیے لکھا گیا۔ اس میں نہایت ہی آسان زبان اور دلچسپ انداز بیان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک عکس پیش کیا گیا ہے۔ چھوٹے چھوٹے ابواب میں آنحضورؐ کی زندگی اس طرح بیان کی گئی ہے کہ اُس دعوت، اُس مقصد اور اُس تحریک کا تصور بھی بچوں کو حاصل ہو سکتا ہے جس کے لیے حضورؐ کی زندگی پوری کی پوری وقف تھی اور جس کے لیے آپ نبی بنا کر اٹھائے گئے تھے۔

آخری حصہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے فرمودات انتخاب کر کے درج کئے گئے ہیں جن سے بچوں کو زمانۂ تربیت میں استفادہ کرنا چاہیے۔

پھلوں سے علاج | از جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب گولڈ میڈلسٹ روڑی والے، شائع کردہ شیخ محمد قمر الدین تاجر کتب گجر گلی اندرون موچی دروازہ، لاہور۔ قیمت درج نہیں۔

حکیم محمد عبداللہ صاحب نے معالجہ کے فن میں جو دلچسپ سلسلۂ کتب لکھا ہے، یہ اس کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس میں موصوف نے اپنے مطالعے اور تجربے کا گویا نچوڑ پیش کیا ہے۔ ایک معمولی سوجھ بوجھ کا آدمی اس کے مطالعہ سے یہ جان سکتا ہے کہ مختلف امراض میں کس پھل کو کس طریقے پر استعمال کرنے سے شفا حاصل ہو سکتی ہے۔